فقہ القرآن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وقتلوهم حتى لا تكون فتنة ويكون الدين لله فان
انتهوا فلا عدوان الا على الظالمين ﴿ البقرة ١٩٣ ﴾

یہاں فتنہ سے مراد محاربہ اور جنگ ہے اور اس کی تائید حسب ذیل مراجع و مصادر سے ہوتی ہے :

احکام القرآن از امام ابوبکر جصاص

احکام القرآن از ابنِ عربی

التفسیرات الاحمدیہ از ملا جیون

تفسیر روح المعانی از سید محمود آلوسی

تفسیر مظہری از قاضی ثناء اللہ پانی پتی

تفسیر ابن کثیر از علامہ عماد الدین ابن کثیر دمشقی

لباب التاویل فی معانی التنزیل یعنی تفسیرِ خازن از علامہ علی بن محمد الخازن الشافعی

انوارالتنزیل از علامہ قاضی بیضاوی

تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی

تفسیر جلالین از علامہ جلال الدین سیوطی

اس آیتِ کریمہ سے حسبِ ذیل شرعی مسائل پر روشنی پڑتی ہے۔

۱۔ فتنۂ کفر کے مٹ جانے تک امت پر جہاد فرض ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو ہر وقت تیار رہنے کا حکم

ایک عابد پر عالم کی فضیلت ایسی ہے جیسے کہ چاند کی فضیلت دوسرے تمام تاروں پر (سنن ابوداود و ترمذی)

دیا گیا ہے۔

۲۔ جہاد خدمتِ اسلام و عبادت سمجھ کر کیا جائے گا، کسی دنیوی مفاد کی خاطر نہیں، ہاں البتہ دنیوی فوائد اس سے از خود حاصل ہو جائیں گے۔

۳۔ کفر میں اگرچہ تمام کافر برابر ہیں، کتابی، مشرک، مجوسی، وغیرہ مگر محاربہ ذمی اور مستامن سے نہیں ہو گا۔

۴۔ اگر کوئی کافر اسلام قبول کر کے دائرہ اسلام میں داخل ہو جائے تو اس کی جان مال عزت و آبرو مسلمانوں کی طرح محفوظ ہو جائے گی۔

۵۔ مقبول دین اللہ کے ہاں صرف اسلام ہے۔ اس کے علاوہ تمام ادیان مردود ہیں۔ کسی اور دین والے کی (اسلام کے آجانے کے بعد) نجات ممکن نہیں۔

۶۔ جہاد فتنہ و فساد کو مٹانے کے لئے کیا جاتا ہے۔ کافروں کو جبراً مسلمان بنانے کے لئے نہیں، یہ تو بقائے امنِ عامہ کا باعث ہے۔ اس کی مثال جسم کے گلے سڑے عضو کو کاٹنے کی سی ہے۔ کہ اس سے جسم کے باقی حصہ کی سلامتی مقصود ہوتی ہے لہٰذا جہاد لا اکراہ فی الدین کے منافی نہیں۔ جس طرح اخلاق اور ہے اور عدل اور...... ذاتی مجرم کو معاف کر دینا اعلیٰ اخلاق میں شامل ہے مگر قومی مجرم اور باغی کو سزا دینا عینِ عدل ہے۔ کوئی بھی با اخلاق آدمی قومی مجرم اور باغی کو معاف نہیں کرتا اسی طرح کفر کے مغلوب ہونے تک جہاد عینِ عدل ہے۔

۷۔ اگر گمان غالب ہو کہ قتال کے بغیر کفر کا قلع قمع ہو جائے گا تو قتال سے رک جانا واجب ہے۔

(علامہ محمد جلال الدین قادری۔ احکام القرآن ۱/ ۲۴۸)

فقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد

☆

ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے

SIS Engineering, Karachi